

### 3023- مسلمان شخص سے تعلق کے بعد شادی کرنے کے لیے مسلمان ہونا ضروری ہے

سوال

میں یعنی لڑکی ہوں اور ایک ایس برس کے مسلمان نوجوان مسلمان سے محبت کرتی ہوں، یہ اس نوجوان کی مہربانی ہے کہ اس نے میرے ساتھ تعلق قائم کیا حالانکہ میں کنواری نہیں، اس نے مجھ سے شادی کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور میں اس کی یہ پیشکش قبول کرنے کا پروگرام بنارہی ہوں۔

تو یا جب میں اس سے شادی کر لوں تو میرے لیے اسلام قبول کرنا ضروری ہے چاہے میں اسلام کی رغبت نہ بھی رکھوں، ہم نے اپنی پیدا ہونے والی اولاد کے متعلق بھی بات کی ہے اور اس پر منتفق ہوئے ہیں کہ ہماری اولاد مسلمان ہوگی؟

پسندیدہ جواب

بھی ہاں آپ کے لیے اسلام میں داخل ہونا اور دین اسلام کو قبول کرنا ضروری ہے، اس طرح آپ کی ساری مشکلات جو عقد نکاح اور اولاد کے متعلق ہونگی مکمل طور پر حل ہو جائیں گی اور آپ دونوں اپنی اولاد کی ایک نجی پر اکٹھے ہو کر صحیح اسلامی تربیت کر سکیں گے اور اس کے نتیجہ میں آپ کو دنیا اور آخرت کی سعادت و کامیابی حاصل ہوگی اور موت کے بعد راحت نصیب ہوگی۔

اور آپ یہ قدم اٹھانے میں جو عدم رغبت محسوس کر رہی ہیں ہو سکتا ہے اس کا سبب یہ ہو کہ آپ کے لیے وہ دین اور رسم و رواج جس پر آپ کی پروش ہوتی ہے اسے چھوڑنا مشکل معلوم ہو رہا ہے، یا پھر اپنے خاندان اور گھر والوں اور دوست و احباب کی مخالفت کرنا ناپسند محسوس ہوتا ہو، یا پھر دوسروں کی جانب سے اذیت و نقد کا خدشہ ہو، یا پھر بعض دنیاوی امتیازات کے کھو جانے کا خطرہ ہو۔

لیکن ان سب پر بڑی آسانی سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے اور اس پر غلبہ حاصل کرنا بست آسان ہے، اس کے لیے صرف آپ کو اللہ پر توکل و بھروسہ اور حق کی اتباع و پیروی کا ہختہ عزم کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ عقائد انسان توقع کی راہ میں قربانی دینے اور مشکلات برداشت کرنے کے لیے تیار رہتا ہے، اس لیے کہ حق اس بات کی زیادہ حق رکھتا ہے کہ اسے تسلیم کرتے ہوئے حق کی اتباع کی جائے۔

اور حق کی راہ میں آنے والی ہر مشکل و مصیبت بڑی آسان ہوتی ہے کیونکہ اس کا نتیجہ دنیا و آخرت کی سعادت مندی اور جنت کے حصول کی کامیابی ہے جس کی چوڑائی آسمان و زمین کے برابر ہے۔

پھر آپ کی یہ شادی میشیت کے لیے آپ کی مدد و معاون ہو گئی اور آپ کے خاوند سے جب وہ حرام تعلقات سے توبہ کر لے اور اخلاق و دین کو اختیار کرے محبت والفت کی مدد و معاون بنے گی، اور خاوند کے مسلمان گھر والے بھی معاونت کرے گے۔

اور آپ دونوں میں کوئی دینی اختلاف نہیں ہو گا جب پر بچوں کی تربیت ہو اور وہ خاندانی طور پر بھی گھر میں کوئی اختلاف محسوس نہیں کرنے گے جس میں انہیں رہنا ہے، اس طرح وہ والدین میں پیدا ہونے والے اختلاف کے نتیجہ میں نفسیاتی بیماری سے بھی دور بیٹنے کے جان لوگوں کے ہاں پیدا ہوتا ہے جن میں اختلاف ہو، جسے آپ بھی محسوس کر رہی ہیں اور جس کا ذکر درج ذیل قسم میں بھی ملتا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہوا:

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہا: اسلام قبول کرلو تو اس نے جواب میں عرض کیا: میں اپنے اندر کھٹن محسوس کرتا ہوں، تو آپ نے فرمایا: اسلام قبول کرلو چاہے ناپسند کرتے ہو"

اسے امام احمد نے مسند احمد حدیث نمبر (11618) میں روایت کیا ہے، اور صحیح الجامع حدیث نمبر (974) میں بھی ہے۔

تو یہی وہ صحیح موقف ہے جو انسان کے لیے دین حق میں آنے کے وقت اختیار کرنا واجب ہے۔

اس موضوع کے متعلق مزید معلومات دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (3025) اور (2527) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں۔

ہماری خواہش ہے کہ آپ کو ہم قسم کی نیروں بھلائی اور نجات و کامیابی حاصل ہو، اور سلامی اس پر ہی ہے جس نے ہدایت کی پیر وی کی۔

واللہ اعلم۔